دانیہ نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دانیہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"دانیہ" کا معنی ہے: قریب، نزدیک، جھکنے والی۔ (القاموس الوحید، صفحہ 547، ادارہ اسلامیات لاہور)

اس اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات، شہزادیوں، نانیوں، دادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ہے۔ اس سے امید ہے کہ اچھے نام اور ان بزرگ ہستیوں کی برکتیں نصیب ہوں۔

مختلف ناموں کے احکام و معانی جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2259

تاریخ اجراء: 07ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/05مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net